الاحزاب میڈیا پیش کرتا ہے بہن خولۃ علی المہاجرۃ کی تحریر "خلافت کے تحت زندگی تمہارے لیے نعمت۔۔۔"

!!اے ہماری بہنوں۔۔۔۔

از قلم: خولہ علی (المہاجرہ)

خلافت کے تحت زندگی تمہارے لئے نعمت۔۔۔۔



شروع اللہ کے نام سے جو سب سے زیادہ قوت والا اور مضبوط ہے، جو مسلمانوں کو اپنی مدد سے قوت بخشتا ہے اور مشرکین کو جبراً ذلیل و رسوا کرتا ہے، اور درود اور سلام ہو نبی اور رسول ﷺ پر جو ہمارے لیے نمونہ ہیں، اور انکی اتباع کرنے والوں اور انکے نقشِ قدم پر چلنے والوں پر، اور آپ ؐ کی آل پر، آپ ؐ کے اصحاب پر اور آپ ﷺ کی مدد کرنے والوں پر۔

امابعد۔۔۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جس نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی تو وہ زمین میں بڑی کشائش اور وسعت پائے گا،اور جو کوئی نکلا اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لئے پھر رستے میں اسے موت نے آلیا تو اس کا اجر اللہ پر ثابت ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے(سورۃالنساء۔100)

الحمدللہ۔۔!! یہ بے شک اللہ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے مجھے اور میرے گھر والوں کو ہجرت کی توفیق نصیب فرمائی۔۔۔یہاں ہم نے ہر لمحے اپنے ایمان کو مضبوط اور اللہ کو اپنے سے قریب پایا ۔

جو چیزیں میں نے یہاں آکر محسوس کی ان کو لفظوں میں بیان کرنا میرے لئے محال ہے لیکن اپنی استطاعت اور بشری قوت کے مطابق یہاں کی زندگی اور حالات کو بیان کرنے کی کوشش کروں گی۔۔!!!اللہ سے دعا ہے کہ وہ میرا لکھنا قبول کرلے اور اس کو میرے لئے صدقہ جاریہ بنادے،،آمین۔۔۔

بے شک یہاں پر زندگی ایک اسلامی شریعت کے دائرے میں اور شریعت کے سائے کے نیچے بہت ہی مختلف اور پر لطف ہے۔یہاں پر خصوصا عورتوں کے حوالے سے یہ بات کرنا چاہوں گی کہ یہاں عورتیں قید نہیں ہیں۔۔۔۔!!!اور جیسا کہ ہمیں مغرب دکھاتا ہے کہ یہاں کی عورتیں مظلوم اور لاچار ہیں۔یہ سراسر بہتان ہے یہ ان کا دولت الاسلامیہ سے حسد ہے اور یہی حسد بہت جلد انہیں لے ڈوبے گا۔انشاءاللہ۔۔۔

یہاں پر اسلامی سسٹم کے تحت عورتیں مکمل آزاد ہیں عورتیں الحمدللہ حجاب لے کر اور مکمل پردے میں گھروں سے نکل کر اپنے سارے کام کرتی ہیں اور کسی کی اتنی ہمت نہیں ہے کہ اور انہیں میلی آنکھ سے دیکھے یا انہیں کچھ کہہ سکے۔سب الحمدللہ ان کی بہت عزت کرتے ہیں اور انھیں اختی اختی کہہ کر پکارتے ہیں۔۔۔۔

یہاں وہ عورتیں جن کے شوہر جنود الخلافہ یا جیش(آرمی) میں ہیں،ان کے پاس الحمدللہ اپنا اسلحہ اور گنز موجود ہوتی ہیں وہ یہاں پر شان وشوکت سے رہتی ہیں اور ان کا یہاں بے پناہ احترام کیا جاتا ہے۔اس سب کے علاوہ انہیں یہاں باقاعدہ گھر ملتے ہیں اور اگر ان کے شوہر گھر موجود نہیں ہوتے تو الحمدللہ یہاں دولۃ کی طرف سے پوری فیملی موجود ہے جو خاص کر ان ہی کے لئے معین کی گئی ہے۔وہ ان کی تمام ضروریات کا خیال رکھتی ہیں۔عورتیں ان کو اپنے سودے کی لسٹ بنا کر دے دیتی ہیں اور وہ ان کا سارا سامان باقاعدہ ان کے گھر پہنچا جاتے ہیں۔مختصرا وہ ان کو ہر طرح کی سہولت مہیا کرنے کی پوری کوشش کرتے۔مزید یہ کہ ان عورتوں کو یہ فکر لاحق نہیں ہوتی کہ ان کے شوہر پتہ نہیں گھر کب آئیں گے کہیں انہیں رستے میں ایجنسیاں اٹھا کر ہی نہ لے جائیں۔یہاں اللہ کی طرف سے بیش بہا سکینت ہے کہ اگر ان کے شوہر ان کے شوہر محاذ پر گئے ہوئے ہیں تو اس کا ایک مقررہ وقت ہے وہ نشاءاللہ اس کے اندر آجائیں گے اور کسی وجہ سے اگر تاخیر ہو بھی جائے تو

الحمدللہ ان کی خیریت پتہ لگ جاتی ہے لیکن یہاں کی زندگی بالکل ایسی نہیں ہے کہ عورتیں ہر وقت اپنے شوہروں کو میسج کرتی رہیں۔ لیکن پھر بھی اس میں بہت سکون ہے ان لوگوں کی بنسبت جن لوگوں کی اس طرح کی زندگیاں ہوتی ہیں۔۔۔

پھر اس کے بعد وہ عورتیں جو یہاں بیوہ ہو جاتی ہیں ان کے لئے " وڈوہاؤس " ہوتے ہیں ان کی بھی اسی طرح دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ ایک بڑی عمر کی عورت ان کی مخصوص دیکھ بھال کرتی اور کسی بھی ایمرجنسی جیسے کہ اگر اس کا بچہ بیمار ہو جاتا ہے تو ایک میسج کرنے پر اس کی مدد کو ایک ٹیم بھیج دی جاتی ہے اس سب کے علاوہ بھی اگر باہر نکلنا چاہیں تو اپنی مرضی سے باہر نکل سکتی ہیں۔ ایک شہید کی بیوہ ہونے کی حیثیت سے ان کی الگ شان اور عزت ہوتی ہے۔

سب سے اہم چیز جو میں یہاں آکر محسوس ہوئی اور مجھے بہت پسند آئی وہ یہ کہ یہاں ہمارا میڈیکل بالکل فری ہے ہم سب کے کارڈ موجود ہیں جن کو دکھا کر ہم جب چاہے فری میڈیسنز خرید سکتے ہیں اور یہ سارا خرچہ ہمارے لئے دولۃالاسلامیہ ہی اٹھاتی ہے یہ وہ ساری رحمتیں ہیں جو صرف خلافت کی برکت سے ہیں اور جن کو ہم دارالکفر میں کبھی نہیں دیکھ سکتے اور وہاں کے لوگ تو اس کے لئے ترستے ہی رہ جائیں گے۔۔۔!!

دوسرا یہ کہ اگر اپ یہاں نئے نئے ہجرت کر کے آئے ہیں تو آپ کو آپ کی تمام ضروری اشیاء (مثلاً گدے، کمبل، فریج، واشنگ مشین، چولھا، برتن، وغیرہ) آپ کو دولۃ کی طرف سے آپ کی فیملی ممبرز کے حساب سے ملتی ہیں اور ان سب چیزوں میں اللہ پاک کی خاص برکت موجود ہوتی ہے اور ان مختصر چیزوں میں ہمیں سکون محسوس ہوتا جو کسی لگژری ہاؤس میں بھی نہیں مل سکتا۔۔

سب سے اہم بات

یہ ہے کہ یہاں کوئی بھی اسٹیٹس کے کے پیچھے نہیں بھاگ رہا سب کے گھروں میں اپ کو ایک جیسے اسٹینڈرڈ کا سامان ملے گا مجال کے طور پر گدّے سب کے ایک جیسے۔۔ تکیہ کمبل سب کے پاس ایک جیسا۔۔ فریج، واشنگ مشین سب کے پاس یکساں۔۔۔! یہ نہیں کے آپ کسی کے گھر جا رہے ہے تو آپ کو لگ رہا کہ اس کے برتن اچھے ہیں میرے نہیں۔۔۔۔ سب ایک ہی اسٹینڈرڈ کے لوگ ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ یہاں بندہ اپنے اللہ سے زیادہ قریب ہوتا ہے اور ان فانی چیزوں کی محبت اسے محسوس نہیں ہوتی۔ سو یہاں کی عورتوں کو یہ پریشانی نہیں ستاتی ہمارے شوہر ہیں کتنا کما کر دئیں گے۔۔؟؟ پتہ نہیں اگلے مہینے جاب ہو گی یا نہیں؟؟ ہمارے بچے اچھے اسکولوں میں پڑھ سکیں گے بھی یا نہیں؟؟؟ پتا نہیں ہماراا اسٹینڈرڈ کیسا ہے؟؟؟ اور لوگ ہمیں کیا سمجھتے ہیں؟؟؟ وغیرہ وغیرہ۔ یہاں کی عورتیں الحمدللہ ان سب فکروں سے آزاد ہیں۔۔۔

مجاہدین کے بارے میں یہ کہنا چاہوں گی کہ وہ الحمدللہ یہاں بہت تمکن سے گھومتے ہیں ان کے لوکلز انہیں شیخ شیخ کہہ کر پکارتے ہیں اور ان کا بے پناہ احترام کیا جاتا۔۔اللہ ان کی عزت کو اسی طرح قائم و دائم رکھے۔جب وہ شہروں میں ہوتے ہیں (محاذ سے دور) تو وہ اچھا وقت ہوتا ہے اس میں اپنی فیمیلیز کو ساتھ لے کر گھومتے ہیں اور ان کو شاپنگ وغیرہ کراتے ہیں اور خلافت کے تحت اپنی خوشیاں مناتے ہیں۔

اس کے علاوہ یہاں مجاہدین کی محفلیں لگتی ہیں۔دعوتیں ہوتی ہیں سب ایک دوسرے کے گھروں میں جاتے۔پارکس وغیرہ میں بھی ون ڈش دعوتوں کا اہتمام کیا جاتا جہاں مجاہدین اپنی پوری پوری فیملیز کے ساتھ آتے ہیں۔۔

سب سے بڑی بات یہ کہ یہاں پانچ وقت یہاں آذان ہوتی ہے اور آذان کے بعد سارا کاروبار مکمل طور پر بند کر دیا جاتا ہے۔۔مسجدوں اور مارکیٹوں کے باہر تمام لوگ باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔یہ سب اللہ کا بہت بڑا فضل ہے جس پر ہم جتنا شکر ادا کریں کم ہے۔

... ہماری آخری دعا ہے کہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، تمام مخلوق کا رب، اور درود و سلام ہو ہمارے آقا محمد ﷺ پر، انکی آل پر اور انکے صحابہ پر